Date: ______

ٹیسٹ نمبر: 03

اسلامیات

سوال نمبر: 01

اسلام کے گڈ گورننس کے اصولوں کی وضاحت کریں۔

تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس طرح اسلام زندگی کے شعبے کی بات کرتا ہے اسی طرح اسلام معاشرے میں امن و سکون کی فضا کو قائم کرنے کے لیے گورننس کے متعلق بھی بتاتا ہے اسلام میں گڈ گورننس کے کچھ اصول ہیں جن کے ذریعے سے ایک اسلامی معاشرہ فلاح و بہبود پا سکتا ہے اور ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ اسلام نے جو اصول گڈ گورننس کے بتائے ہیں ان میں معاشرے میں انصاف قائم کرنا، جوابدہی کا نظام، مساوات قائم کرنا، مشاورت سے فیصلہ کرنا، قانون کی بالادستی وغیرہ شامل ہیں۔ ان ہی اصولوں پر چل کر ایک مسلمان معاشرہ ترقی کر سکتا ہے۔ گورننس صرف معاشرے کی نہیں ہے بلکہ اس سے انسان کی اپنی قابلیت کا بھی اندازہ ہوتا ہے

گورننس:

گورننس اصل میں انگریزی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب پالیسی بنانے کے ہیں اس سے مراد یہ ہوا کہ انسان جو کہ حاکم بنے گا وہ عوام کے لیے پالیسی اور قانون بنائے گا اور پھر ان قوانین کی پاسداری کروانے کا بھی ذمہ دار ہوگا اسلام میں گڈ گورننس یعنی حاکم کے اصول بنانے یا پالیسیاں بنانے کے کچھ اصول بتائے گئے ہیں جیسا کہ:

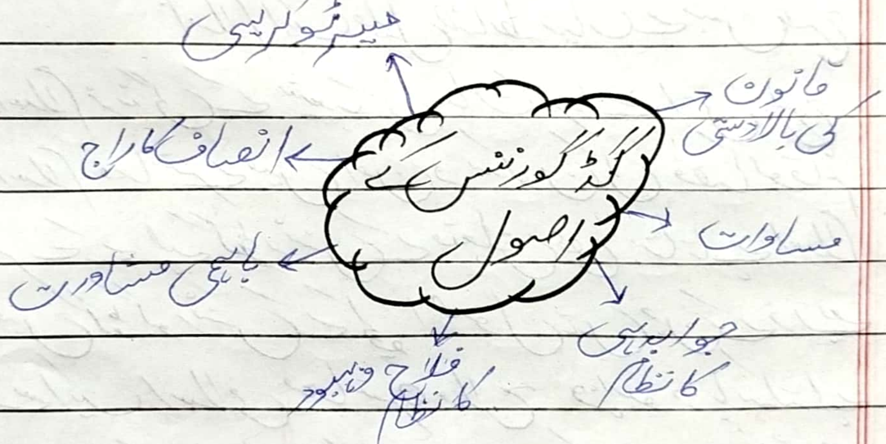

اسلام میں گورننس کا تصور:

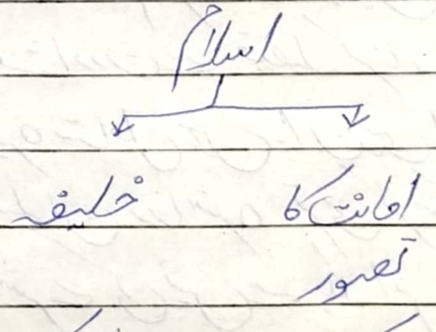

اسلام میں کسی بھی معاشرے کو چلانے کے لیے ایک حاکم یا گورنر کو ان دو باتوں کا خیال رکھنا

Date:

پڑتا ہے۔ یا یہ دو بنیادی باتیں ہیں جن کی بنیاد پر اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن یا گورننس چلتی ہے۔

امانت کا تصور:-

اس سے مراد یہ ہے کہ اسلامی معاشرے کے حکمران کے پاس حکمرانی صرف اللہ کی طرف سے امانت ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ اور جو کوئی اس امانت میں خیانت کرے گا اسے سخت سزا سے گزرنا پڑے گا۔

خلیفہ:-

اس سے مراد یہ ہے کہ اسلامی معاشرے کا حکمران اللہ کی طرف سے ایک خلیفہ ہے جو اللہ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق حکمرانی کرتا ہے اور اصول بناتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے کہ:-

"اور تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ وہ ایک خلیفہ زمین میں منتخب کرے گا۔"
(القرآن)

گڈ گورننس کے اصول:-

قانون کی بالادستی:-

اسلام کے مطابق اچھا معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں قانون کی بالادستی ہو۔ معاشرہ اللہ کے

Date: ____________

بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق چلتا ہو۔ اسی طرح گورنر یا حکمران ایسا ہو کہ اس کی حکمرانی میں کوئی شخص قانون کی خلاف ورزی کرنے کے متعلق نہ سوچ سکے۔

اس کی مثال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور سے ملتی ہے کہ حضرت عمرؓ نے قانون پاس کیا کہ کوئی بھی بے ایمانی نہیں کرے گا ورنہ اسے سخت سزا دی جائے گی۔ حضرت عمرؓ رات میں گشت کرتے ہوئے ایک گھر کے باہر سے گزرے تو انہوں نے ایک ماں کو اپنی بیٹی سے دودھ میں پانی ملانے کو بولا۔ جس پر بیٹی نے حضرت عمرؓ کا ذکر کیا۔ ماں بولی کہ عمرؓ نہیں دیکھ رہا۔ جس پر بیٹی کا جواب آیا کہ "عمرؓ نہیں دیکھ رہا مگر اس کا خدا تو دیکھ رہا ہے نا۔"

← جوابدہی کا اصول:

اسلامی معاشرے کے لیے ضروری ہے کہ یہاں سب کا احتساب ہو۔ حتیٰ کہ حکمرانوں کا بھی۔ یہاں ہر شخص اپنے اعمال کے لیے جوابدہ ہو تب ہی کہ گڈ گورننس کہلائی جائے گی۔

← حضرت محمد ﷺ کا فرمان کہ جس میں انہوں نے ہر انسان کو چرواہا کہا ہے جو اپنے ریوڑ کا ذمہ دار ہے۔

← حضرت عمرؓ نے کہہ رکھا تھا کہ اگر وہ بھی کوئی غلطی کریں تو ان کا بھی احتساب ہو۔

← انصاف کا بول بالا:

Date:

گڈ گورننس کے اصول میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اس معاشرے میں انصاف کا بول بولا ہو پر انسان کو اس کا حق ملے کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ حدیث نبوی ﷺ ہے کہ:

"خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرتی تو میں اسکے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

(الحدیث)

اس سے پتا چلتا ہے کہ انصاف کے لیے سب ایک جیسے ہیں چاہے وہ نبی کی صاحبزادی ہی کیوں نہ ہو

← میرٹوکریسی:-

اسلامی معاشرے میں گڈ گورننس کے اصولوں میں ہے کہ جب جہاں پالیسیاں بنائی جاتی ہے یا کسی کو حکمران یا کوئی ذمہ داری سونپی جاتی ہے تو وہ میرٹ کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

← مثال کے طور پر قرآن کی تدوین حضرت زید رضی اللہ عنہ کے سپرد کی گئی کیونکہ آپ میرٹ پر تھے۔

← مشاورت:-

اسلامی معاشرے میں گورننس ایک شخص کا فیصلہ نہیں ہوتی بلکہ یہ مشاورت سے کی جاتی ہے تمام لوگوں کی رائے دینے کے بعد فیصلہ کیا جاتا ہے اور پھر اسی طرح پالیسیاں اور قوانین بھی بنتے ہیں۔

← غزوہ خندق کے موقع پہ خندق کھودنے

Date: ____________

کا مشورہ حضرت سلیمان فارسی رض کا تھا جس پر عمل سب متفق ہوئے اور یہی اس پر کام ہوا۔

← مساوات کو یقینی بنانا:

گڈ گورننس کا کام ہے کہ وہ معاشرے میں مساوات کو یقینی بنائے۔ تمام مسلمان اتحاد و اتفاق سے رہیں اور معاشرہ امن کا گہوارہ بن سکے۔

← فلاح و بہبود کے لیے کام:

گڈ گورننس کے اصولوں میں ایک اہم اصول یہ بھی ہے کہ انسان کی فلاح و بہبود کے لیے حکمرانوں کو کوشاں رہنا چاہیے۔

اسلام میں قائم کردہ نظام:

← صحت کا نظام

← تعلیم کا نظام

گورننس کے اصول میں شامل ہے کہ وہ عالمی دنیا کے مطابق اپنے معاشرے میں بھی ترقیاتی منصوبے بنائے۔

حاصل کلام:

ان تمام باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسلام کے مطابق گڈ گورننس صرف دینی نہیں بلکہ دنیاوی طور پر بھی ترقی کرنے کے لیے ضروری ہے اور اگر ایک معاشرہ اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق اپنی گورننس تشکیل دیتا ہے تو وہ معاشرہ امن کا گہوارہ بن جائے گا۔